Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوٹ ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم مئی

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۱۳ شعبان ۱۴۰۱ھ | ۱۶ احسان ۱۳۶۰ ہش | ۱۶ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳۶

جماعت احمدیہ پر جو ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں ان کے لئے تیاری کریں

خدا تعالیٰ کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی۔ ساری دنیا کے دل کے نور سے منور ہونگے

جماعت احمدیہ نیجی کی پہلی تربیتی کلاس کے موقعہ پر حضور انور کا خصوصی پیغام

نائجی (نیجی) سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت پر زور دیا ہے کہ آنے والے وقت میں جماعت پر جو دینی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو ابھی سے تیار کریں۔ حضور نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی۔ اور ساری دنیا کے دل اسلام کے نور سے منور ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضور انور نے ان خیالات کا اظہار جزائر فیجی کی جماعت کی طرف سے منعقدہ پہلی سالانہ تربیتی کلاس کے موقعہ پر ایک خصوصی پیغام میں کیا۔ مبلغ اسلام مکرم عبدالحفیظ صاحب مقیم نائجی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ یہ کلاس ۲۶ شہادت/اپریل سے یکم ہجرت/مئی تک جزائر فیجی کے دارالحکومت صوا کی وسیع و عریض فضل عمر [illegible] میں منعقد ہوئی۔ اس میں پانچ جماعتوں کے ۶۵ نمائندگان نے شرکت کی۔

حضور انور کا پیغام تربیتی کلاس کے افتتاح کے وقت مکرم امیر جماعت و مشنری انچارج جزائر فیجی مکرم مولانا سجاد احمد صاحب خالد نے پڑھ کر سنایا۔ پیغام کا متن درج ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھُوَ النَّاصِرُ

[illegible]

ہوئی کہ گزشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی آپ کی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ مجھے امید ہے آپ اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں گے۔ اور جو کچھ آپ کو پڑھایا سکھایا جائے گا آپ اسے توجہ اور غور سے سنیں گے اور نہ صرف اسے یاد رکھیں گے بلکہ اس پر غور و تدبر کر کے اپنے ذہنوں میں مزید جلا پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ جو کچھ آپ سیکھیں گے اس پر خود بھی عمل کریں گے۔ اور اپنے حلقے میں دوسروں کو بھی عمل پیرا ہونے کی تلقین کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

ہمیں یہ امر مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس وقت جماعت احمدیہ اپنی زندگی کے اہم اور نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس دور میں اپنی دینی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے تئیں تیار کریں۔ خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی۔ ساری دنیا کے دل اسلام کے نور سے منور ہوں گے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا ہوگی۔ مگر اس عظیم مہم میں ہمیں بے انتہا قربانیاں پیش کرنی ہوں گی۔ یہ قربانیاں پیش کرنے کے لئے ابھی سے اپنے تئیں تیار کریں۔ یہ کام خدا کے فضل سے ہوگا۔ ہم کیا اور ہماری حقیر قربانیاں کیا۔ اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو کھینچنے کے لئے بہت دعاؤں کی عادت ڈالیں۔

اللہ تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے اس کے سامنے کوئی بات انہونی نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اللہ کے حضور عاجزانہ جھکیں۔ اور اس سے مدد کے طالب بنیں۔

(دستخط)
مرزا ناصر احمد

.....

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۴ احسان/جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ تازہ ترین اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور انور کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ دین حق کے عالمگیر غلبہ کے لئے آپ کے جملہ عزائم عالیہ اور مقاصد دینیہ کو اپنے فرشتوں کی تائید سے کامیاب کرے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت یابی عطا کرے۔ اور برکتوں اور فضلوں سے نوازے آمین

اس تربیتی کلاس میں حضور کے پیغام کے بعد امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا سجاد احمد خالد صاحب نے طلباء سے خطاب کیا۔

کلاس کے پروگرام میں صبح نماز تہجد کی ادائیگی۔ درس قرآن کریم اور اس کے بعد آٹھ تا دس بجے اور پھر ساڑھے دس بجے سے بارہ بجے تک قرآن کریم، حدیث، تاریخ اسلام، ردّ عیسائیت، جنرل نالج، عام دینی معلومات اور حفظ قرآن کے علاوہ خاص بات یہ تھی کہ طلباء کو اردو زبان بھی پڑھائی گئی۔ طلباء کو الف سے ی تک زبانی یاد کرائی گئی۔ اور لکھنا سکھایا گیا۔ چار حروف تک کے الفاظ پڑھائے اور لکھائے گئے۔ اور ہر طالب علم کو اس کا نام لکھنا سکھایا گیا۔

اس کے علاوہ سلائڈز کے ذریعہ کسر صلیب کانفرنس کے علاوہ دنیا بھر کے خاص خاص دلکش مقامات بھی دکھائے گئے۔ طلباء کو شہر کی سیر بھی کرائی گئی۔ ریڈیو سٹیشن

(باقی دیکھیں صفحہ ۴)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

حضور ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر [illegible]

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ر شعبان ۱۴۰۱ھ

۱۶ر احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعاؤں اور انکی قبولیت کے خاص ایام

یوں تو ایک مومن کو دعا سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ اور اسے ہمیشہ دعا میں لگے رہنا چاہیئے۔ لیکن بعض ایام خاص طور پر دعاؤں اور ان کی قبولیت کے ایام ہوتے ہیں۔ ان میں مخصوص ایام کے علاوہ وہ ایام بھی شامل ہوتے ہیں کہ جب امام وقت خدائی منشاء اور ان کے ماتحت خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تحریک کرے۔ سو جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں یہ ایام جن میں سے ہم گزر رہے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالیہ تحریک کی وجہ سے ہمارے لئے خصوصیت سے دعاؤں کے ایام ہیں۔ چونکہ ان ایام کو ہم سب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں میں گزار رہے ہیں ذیل میں دعاؤں کی اہمیت اور ان کی انقلاب انگیز تاثیر سے متعلق خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس کے بعض پُر معارف ارشادات شائع کئے جاتے ہیں تاکہ ہم حضور اقدس کے ان ارشادات سے مستفیض ہو کر اپنی دعاؤں کو کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اور تا خدا تعالیٰ ہماری متضرعانہ دعاؤں کو قبول فرما کر ہمیں بشارتوں سے نوازے اور اپنے پسندیدہ دین کی سربلندی کے لئے اپنے عجائب کام ظاہر فرمائے۔ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

(۱) "یہ مت سمجھو جس کو ہم دغم پہنچتا ہے وہ بدقسمت ہے۔ نہیں۔ خدا اس کو پیار کرتا ہے۔ جیسے مرہم لگانے سے پہلے چیرنا اور جراحی کا عمل ضروری ہے۔ غرض یہ انسانی فطرت میں ایک امر واقع شدہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے اور اس میں کیا کیا بلائیں اور حوادث آتے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۰، ۲۰۱)

(۲) "ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱)

(۳) "دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔ وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے۔ جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ اس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی سے میسر آ سکتا ہے ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آ جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کا متولی ہو جاتا ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۹۹)

(۴) "میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخر فتح ہوگی۔ اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طریق رہا ہے کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے تو ان کا آخری حربہ دعا ہوتی ہے جیسے کہ فرمایا وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۲۲)

(۵) "ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے، صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے۔ ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھی نہیں ہے مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے۔ انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر چاہیئے کہ توکل کو کبھی بھی ہاتھ سے نہ دے"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۶۱)

(۶) "دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالیٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۷، ۲۸)

(۷) "دعا ایک ایسا ہتھیار خدا تعالیٰ نے بنایا ہے کہ انہونے کام بھی جن کو انسان ناممکن خیال کرتا ہے ہو جاتے ہیں کیونکہ خدا کے لئے کوئی بات بھی انہونی نہیں"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۹۰)

(۸) "جیسا اثر دعا میں ہے ویسا اور کسی شئی میں نہیں ہے۔ مگر دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتوں میں پیدا نہیں ہوتا بلکہ معمولی باتوں میں بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے اور طبیعت صبر کی طرف راغب ہوتی ہے۔ ہاں مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دل میں پیدا ہوتا ہے۔ کوئی خارق عادت امر ظاہر ہوتا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ...)

کلام الامام امام الکلام

نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

بہار آئی ہے اس وقتِ خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

ملاحت ہے عجب اس داستاں میں
ہوئے بدنام ہم اس سے جہاں میں

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

ہوا مجھ پہ وہ ظاہر میرا ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِي أَخْزَى الْأَعَادِي

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا
ترے در کے ہوئے در تجھ کو مانا

ہمیں بس ہے تری درگہ پہ آنا
مصیبت سے بچیں ہر دم بچانا

کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِي أَخْزَى الْأَعَادِي

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فَسُبْحَانَ الَّذِي أَخْزَى الْأَعَادِي

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفقت علی خلق اللہ

(از مکرم محمد اشرف صاحب کاہلوں ایم اے بی ایڈ دھیرو کے ضلع فیصل آباد)

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اس لئے اس نے ہر شعبۂ حیات کے بارہ میں تعلیم دی ہے۔ پھر دین فطرت ہونیکی وجہ سے اس کی تعلیم فطری ہے۔ اس تعلیم کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے

۱۔ حقوق اللہ

۲۔ حقوق العباد

مخلوقِ خدا کے حقوق کی ادائیگی کا نام خدمتِ خلق یا شفقت علیٰ خلق اللہ ہے۔ اسلام کی تعلیم کا خلاصہ ہی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ گہرا تعلق ہو۔ اس کے مامورین کی محبت روح کی غذا ہو اور مخلوق خدا کی ہمدردی کا جذبہ دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہو۔ یہ چیزیں ایک مسلمان کے ایمان و اخلاق کا مرکزی نقطہ ہیں۔

اسلام کسی شخص کو معاشرے سے کٹ کر زندگی بسر کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

لا رھبانیۃ فی الاسلام

اسلام میں رہبانیت نہیں ہے

اسلامی تعلیم یہ ہے کہ ایک شخص کو سوسائٹی اور معاشرہ میں رہ کر حقوق العباد کو ادا کرنا چاہیئے۔ شفقت علیٰ خلق اللہ میں والدین، اولاد، ہمسایہ، یتیم، مساکین، مریض، مسافر، رشتہ دار اور دوسری مخلوق چرند پرند شامل ہیں۔ شفقت علیٰ خلق اللہ کی اہمیت کا اندازہ درج ذیل احادیث سے لگایا جا سکتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کہے گا۔ اے ابن آدم میں بیمار ہوا تو تو نے میری عیادت نہیں کی وہ جواب دے گا اے میرے رب میں تیری کیسے عیادت کرتا جبکہ تو رب العالمین ہے کہے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تو تو نے اس کی عیادت نہیں کی کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ پھر خدا کہے گا اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا مگر تو نے مجھے کھانا نہ دیا ابن آدم کہے گا اے میرے رب میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا جبکہ تو رب العالمین ہے خدا کہے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا مگر تو نے اسے کھانا نہ کھلایا کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو تو میرے پاس اس کا ثواب پاتا۔ پھر خدا کہے گا اے ابن آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تو تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ وہ کہے گا اے میرے رب میں تجھے کیسے پانی پلاتا جبکہ تو رب العالمین ہے۔ خدا تعالیٰ کہے گا کہ میرے فلاں بندہ نے تجھ سے پانی مانگا تو تو نے اسے پانی نہ پلایا اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو اس کا ثواب مجھ سے لیتا۔

(مسلم)

شفقت علیٰ خلق اللہ کی چند شرائط ہیں۔ ان کے بغیر اس فریضہ کو کماحقہ سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔

۱۔ ایثار۔ جب تک کسی شخص میں ایثار کا جذبہ نہیں پایا جاتا وہ شفقت علیٰ خلق اللہ نہیں کر سکتا کیونکہ ایثار کا تقاضا قربانی ہے بسا اوقات دوسروں کو اپنے اوپر فوقیت دینی پڑتی ہے۔ یہ چیز ایثار سے حاصل ہوتی ہے ورنہ اگر انسان خود غرض اور مفاد پرست بنے گا تو وہ اس نیکی سے محروم رہ جائے گا

۲۔ ہمدردی و احساس

شفقت علیٰ خلق اللہ کے لئے ضروری ہے کہ انسان کو لوگوں اور مخلوق خدا کی تکالیف و مصائب کا علم ہو بلکہ ان کا احساس بھی ہو۔ پھر اس کے اندر ان کے لئے ہمدردی پائی جائے تب جا کر یہ فریضہ باحسن طور سرانجام دیا جا سکتا ہے۔

۳۔ خلوص و محبت۔ خلوص و محبت سے ہی ہر خدمت بجا لائی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے لوگوں کے دلوں کو موہ لیا جاتا ہے۔

۴۔ احسان نہ جتلانا۔ پھر شفقت علیٰ خلق اللہ کی بجا آوری کے لئے ضروری ہے کہ کسی پر احسان نہ جتلایا جائے اگر احسان جتلایا جائے تو شفقت علیٰ خلق اللہ کا مقصد فوت ہو جاتا ہے باہمی محبت و مودت، یگانگت اور اخوت کی بجائے دشمنی، کینہ پروری اور منافرت پیدا ہوتی ہے۔

اب شفقت علیٰ خلق اللہ کی مختلف صورتوں کا ذکر کیا جاتا ہے

۱۔ والدین کی خدمت

شفقت علیٰ خلق اللہ میں اول نمبر پر والدین آتے ہیں والدین کے بارہ میں قرآنی تعلیم ہے۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

(النساء آیت ۳۷)

والدین کے ساتھ بہت احسان کرو

والدین پر احسان کی بہت سی شکلیں ہیں مثلاً ان کی ضروریات کو پورا کیا جائے ان کے آرام کا خیال رکھا جائے۔ انہیں خوش رکھا جائے وغیرہ۔

۲۔ اولاد کی محبت

اولاد کی احسن رنگ میں تربیت کی جائے کہ اسلام نے اس پر خاص زور دیا ہے ان کی تعلیم کا معقول بندوبست ہو۔ بعض حالات کی بناء پر ان کی تربیت کا خیال نہ رکھنا۔ مثلاً اس سے مال و دولت میں کمی آجائے گی کاروبار میں خلاء پیدا ہوگا یہ بات قتل اولاد میں شامل ہے اور اسلام اس سے منع فرماتا ہے ارشاد ربانی ہے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ

(بنی اسرائیل آیت ۳۲)

مفلسی سے خوف سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔

۳۔ ہمسایوں، اہل قرابت، یتامیٰ، مساکین، سوالی، غلاموں اور طلباء کا خیال

یہ سب باتیں شفقت علیٰ خلق اللہ میں ہیں۔ اسلام میں ان سب کے ساتھ سلوک روا رکھنے کا حکم دیا گیا ہے

وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ

(البقرہ آیت ۸)

اور اللہ کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اور سوالیوں کو نیز غلاموں کی آزادی کے لئے اپنا مال دیا۔

پڑوسی سے حسنِ سلوک کے متعلق احادیث میں وارد ہے

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَىٰ جَارِهِ (بخاری)

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسنِ سلوک کرے

۴۔ بیماروں کی عیادت۔

مریضوں کی عیادت اور خدمت کرنا شفقت علیٰ خلق اللہ میں داخل ہے اس بابت ارشاد نبویؐ ہے

عُودُوا الْمَرِيضَ (بخاری)

تم مریضوں کی عیادت کرو

عیادت سے مراد صرف بیمار پرسی ہی نہیں بلکہ مریض کی حالت کا خیال رکھنا اور حسب ضرورت اس کی مدد کرنا عیادت کی ذیل آتا ہے۔

۵۔ مسلمان بھائیوں کی ضروریات پورا کرنا

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھے اور حسب استطاعت و طاقت انہیں پورا کرنے کی کوشش کرے احادیث نبویہؐ میں وارد ہے کہ

۰ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس کو اس کے دشمنوں کے سپرد کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں ہوتا ہے۔ (باقی ص۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں

یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

(مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون)

۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کا بابرکت دن تاریخ احمدیت میں آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے یہ وہی بابرکت دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندے حضرت اقدس سے بڑی تفصیل سے ہمکلام ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم الشان نشان اور خوشخبری سے آپکو نوازا جو مستقبل میں جماعت احمدیہ کیلئے کامیابیوں کا پیش خیمہ بننے والی تھی

اس مبارک دن کی عظمت واہمیت کو نئی نسل کے سامنے واضح کرنے کیلئے دنیا بھر کے احمدی مبلغین کرام اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں میں جلسوں کا اہتمام کرکے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہیں۔ سیرالیون مشن اپنی شاندار روایات کے مطابق بڑے پُر وقار طریق سے اس دن کو مناتا ہے

حکومت سیرالیون کی یہ بڑی خاص اور نمایاں خوبی ہے کہ اس نے ملک میں ہر مذہب اور فرقہ کو تبلیغ کی پوری پوری آزادی دے رکھی ہے۔ مذہب کے نام پر کبھی لڑائی جھگڑا اور خون نہیں ہوا۔ ہر فرقہ کو پبلسٹی کے ہر ذریعہ میں برابر شریک کیا جاتا ہے۔ چنانچہ حکومت کی طرف سے جو سہ ماہی ڈائری چھپتی ہے اور جس میں ہونے والی تقریبات کا ذکر ہوتا ہے اس ڈائری میں ۲۰ر فروری ۱۹۸۱ء کو جماعت احمدیہ کے لئے

"MUSLIH-E-MAOOD-DAY"

کا ذکر کیا گیا ہے۔

میرا مقصد اس بات کے ذکر سے صرف یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۰ر فروری کا دن عالمگیر شہرت کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ وقت قریب ہے بلکہ بہت قریب ہے کہ اس تاریخی دن کو لوگ اپنے کام کاج چھوڑ کر اس کی اہمیت و برکات سے سننے کو ثواب سمجھنے لگیں گے۔

اس دن کی خوشی میں امسال بھی مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج نے "افریقن کرسنٹ" کا خاص نمبر "المصلح الموعود" شائع کیا، اس میں پیشگوئی کے اصل الفاظ کا ترجمہ اور تشریح بیان کی۔ مندرجہ ذیل سطور میں ہم اپنے قارئین کی دلچسپی کے لئے چند جلسوں کا اختصار سے بغرض دُعا ذکر کرتے ہیں۔

فری ٹاؤن میں جلسہ

مکرم جناب امیر و مشنری انچارج کی زیر صدارت مسجد احمدیہ فری ٹاؤن میں جلسہ یوم مصلح موعود کا وسیع پیمانے پر اہتمام ہوا۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد مکرم ایف ایس بنگورا صاحب مینیجر احمدیہ بک شاپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر یول زبان میں ترجمہ سنایا۔ بعد میں صاحب صدر نے ۲۰ر فروری کی اہمیت و عظمت بیان کی آپ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ ایک خاص نشان دکھانا چاہتا تھا تاکہ یہ نشان اسلام کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہو۔ ۱۸۸۶ء کے اوائل میں ہوشیارپور میں چلہ کشی کے بعد حضرت اقدس نے ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کو ایک اشتہار شائع فرمایا۔ جس میں مصلح موعود کی پیشگوئی کے الہامی الفاظ شائع فرمائے۔ اس کے بعد حضور نے اپنے متعدد اشتہارات رسائل و کتب میں اس عظیم موعود بیٹے کی پیشگوئی کا تذکرہ فرمایا۔ اس پیشگوئی کا ایک ایک لفظ حضرت اقدس کے فرزند ارجمند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے وجود مبارک میں پورا ہوا اور آپ اس پیشگوئی کے مصداق ٹھہرے

محترم امیر صاحب کے بعد مکرم عبداللہ کول صاحب نے تقریر شروع کی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کے متعلق یہ الفاظ کہ

"قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

کی تشریح بیان کی اور آپ نے بتایا کہ حضرت مصلح موعود کا علم کلام ایک ایسا شیریں چشمہ ہے کہ جس سے تاقیامت قومیں سیراب ہوتی رہیں گی۔ آپ نے دنیا میں تبلیغ کے جال کو وسیع سے وسیع تر کرکے اقوام عالم کو احمدیت کے نور سے بقعۂ نور بنادیا۔ آپ کے وجود میں یہ الفاظ کہ

"قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

پوری شان سے پورے ہوئے

دوسری تقریر خاکسار راقم الحروف مجید احمد سیالکوٹی کی تھی

"تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"

کو اپنی تقریر کا موضوع بنایا۔ خاکسار نے بتایا کہ حضرت مصلح موعود قرآن مجید کے عاشق صادق تھے۔ آپ نے قرآن مجید کی اشاعت کا بنیادی کام کیا اور پھر اس بابرکت کام کو کرنے کیلئے جماعت کو جن لائنوں پر چلایا وہ آپ کے عشق قرآن کا زبردست ثبوت ہے تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر جیسے عظیم کارنامہ کو قومیں ہمیشہ یاد رکھیں گی۔

تیسرے مقرر الحاج بونگے صاحب تھے۔ فاضل مقرر نے سیدنا حضرت مصلح موعود کے کارہائے نمایاں کو ایک ایک کرکے گنانا شروع کیا آپ کے ۵۲ سالہ دور خلافت کی برکات کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا۔ اس عرصہ میں حضور نے جماعت کو دشوار گذار راستوں سے نکال کر احمدیت کی طاقت کا لوہا لوگوں سے منوالیا۔ ربوہ شہر بسا کر اپنی اعلیٰ انتظامی صلاحیتوں کا ثبوت دیا۔ تقریر کا ملکہ آپ کی خداداد قابلیت تھی۔ تحریر کی پختگی آپ کے تبحر علمی کا زندہ ثبوت ہے۔ آپ نے جماعت کو ذیلی تنظیموں میں تقسیم کرکے ان کے لئے علیحدہ علیحدہ دائرہ کار متعین فرمایا۔ اور جماعت کو ایک خاص مقصد کیلئے تیار کیا۔ آپ کی سوچ عالمگیر سرحدوں کو چھوتی تھی۔ آپ کے کام کا اثر دنیا میں رونما ہوا عالمگیر جماعت نے عالمگیر سطح پر جدوجہد شروع کرکے ہر ملک میں اپنا خاص مقام پیدا کیا۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی۔ آپ نے نہایت عالمانہ رنگ میں پیشگوئی کا حقیقی مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو قرار دیا آپ نے بتایا کہ پیشگوئی کے الفاظ ہیں کہ

"وہ تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل سے ہوگا اور نو سال کے عرصہ میں پیدا ہوگا"

پھر آپ نے ان الفاظ کی تشریح فرمائی آپ نے بتایا کہ اس وقت حضور خاص عمر کے تھے اتنی تحدی سے کہنا کہ میرے ہاں اولاد ہوگی اور نو سال کے عرصہ میں پسر موعود ضرور ہوگا آپ کی صداقت کی زبردست دلیل ہے دنیا میں ہے کوئی جو بغیر تائید الٰہی کے اتنے یقین کے ساتھ کہہ سکے کہ وہ ۹ سال زندہ رہے گا اور پھر اس عرصہ میں اسے لڑکا بھی عطا ہوگا۔ یہ صرف وہی کہہ سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہو۔

آپ نے پھر حضور کے اوصاف کریمانہ کا ذکر کرکے

"اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"

کے الفاظ کی حقیقت کو آپ کے اوپر چسپاں کیا۔

دعا کرانے کے بعد آپ نے جلسہ برخواست کرنے کا اعلان کیا بعد میں کُلُوْا جَمِیْعًا ہوا۔

بو میں جلسہ

مکرم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر حلقہ مشنری نے اجلاس کا اہتمام کیا۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب اختر، مکرم حبیب احمد صاحب اور مسٹر کاربو نے بالترتیب مندرجہ ذیل مواضیع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

۱۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا
۲۔ قرآن مجید اور مصلح موعود
۳۔ قومیں اس سے برکت پائیں گی

آخر میں مولوی مبشر احمد صاحب نے پیشگوئی میں ۵۷ خوشخبریوں کا ذکر کیا یہ خوشخبریاں ایک ایک کرکے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وجود مبارک میں پوری ہوئیں۔ آپ کے ۵۲ سالہ دور کو تاریخ عالم کا اہم ترین دور قرار دیا۔ اس دور میں جماعت احمدیہ جوان ہوئی اس کی سرحدیں دنیا کے کناروں کو چھونے لگیں آپ کے کام تاقیامت زندہ رہیں گے۔ آپ جو کام شروع فرما گئے جماعت ان کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

تحریک جدید۔ وقف جدید ایسے کام ہیں جن کی برکات کا اثر ساری دنیا محسوس کر رہی ہے۔ مبلغین سلسلہ کا وجود جماعت کی زندگی اور آپ کی سعی جمیل کا ثبوت ہے

روکوپر میں جلسہ

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر اور مبارک احمد صاحب طاہر نے جماعت سے مل کر اس بابرکت دن کی خوشی میں ایک بڑی عمدہ تقریب کا اہتمام کیا احمدیہ پرائمری سکول اور احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء نے اپنے اساتذہ کی نگرانی میں ایک پر وقار جلوس نکال کر شہر کی شاہراہوں سے گذر کر مسجد احمدیہ کے سامنے جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا۔

مکرم مولوی صاحب نے جلسہ کی صدارت کی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد تین تقاریر ہوئیں مکرم مبارک احمد صاحب نے بڑی مدلل تقریر کی حضرت مصلح موعود کے کارہائے نمایاں کا تذکرہ کر کے آپ کو خراج تحسین پیش کیا۔ آپ کی سیرت و کردار پر عمدہ رنگ میں روشنی ڈالی۔

بعدہٗ مسٹر کوجو محمود ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول نے "تحریک جدید" کی برکات اور تحریک جدید کے تحت کام کرنے والے مرکزی مبلغین کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ آپ نے تحریک جدید کے تحت کام کرنے والے ہسپتالوں اور سکولوں کی خدمات کا ذکر کر کے حضرت مصلح موعود کی روح کو ثواب پہنچایا اور دعائیں کیں۔

آخر میں مکرم مولوی صاحب نے حضرت مصلح موعود کے علمی کارناموں کو زندہ جاوید قرار دیا آپ کی خدمات کو جو آپ نے سلسلہ کی کی ہیں کو خراج تحسین پیش کیا۔

یہ جلسہ تین گھنٹہ تک جاری رہا بار بار مصلح موعود زندہ باد کے نعرے بلند ہوئے لمبی دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

بعد میں کُلُوْا جَمِیْعًا ہوا

(باقی)

بقیہ صـ۳

اور جو شخص مسلمانوں سے تکلیف اور مشقت دور کرے اللہ اس سے قیامت کی مشکلوں میں سے مشکل اور تکلیف دور فرماتا ہے جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے"

(متفق علیہ)

۶۔ حیوانات پر نرمی و رحم

حیوانات بھی اللہ کی مخلوق ہیں ان پر بھی شفقت کرنی چاہیئے۔ ان کے حقوق کا بھی خیال رکھنا چاہیئے اسلام حیوانات پر شفقت کے بارہ میں تعلیم دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"تم جانوروں کو آپس میں نہ لڑاؤ

(ترمذی)

جانور ذبح کرنے لگو تو تو اچھی طرح ذبح کرو اپنی چھری کو تیز کرو۔ اور اپنے ذبیحہ کو آرام اور سہولت پہنچاؤ۔ جب تم خوشحالی کے زمانہ میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حصہ زمین میں سے دو اور جب تم قحط کے زمانہ میں سفر کرو تو ان کو تیز چلاؤ۔

(مسلم)

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جانوروں پر رحم کرنے سے متعلق ثواب کے بارہ میں سوال کیا گیا تو حضورؐ نے فرمایا

"ہر جاندار پر رحم کرنے پر ثواب ملتا ہے"

(بخاری)

رفاہِ عامہ کے کام

رفاہِ عامہ کے تمام کام مثلاً ہسپتال، مدارس، مساجد اور سڑکیں، رستوں کی صفائی وغیرہ تمام کام شفقت علیٰ خلق اللہ کی ذیل میں آتے ہیں کیونکہ ان سے مخلوق خدا کو فائدہ ملتا ہے حضرت اقدس نے ہر بیعت کرنے والے سے یہ عہد لیا ہے کہ

۲ "عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا"

(اشتہار تکمیل تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے شفقت علیٰ خلق اللہ کا وہ بے مثال اور بے نظیر نمونہ دکھایا ہے کہ قرون اولیٰ میں ایسی مثال نہیں مل سکتی۔

پھر اس زمانہ میں حضرت اقدس نے اپنے روحانی آقا کی کامل اتباع میں اس سنت کو زندہ کر دیا ہے۔

دعا ہے کہ مولا کریم ہمیں شفقت علیٰ خلق اللہ کی توفیق عطا فرمائے تاکہ تمام بنی نوع انسان اور جملہ دیگر مخلوق ہمارے سایہ میں امن اور سکون کا سانس لے سکے۔

آمین۔

لجنہ اماء اللہ کوپن ہیگن کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا سالانہ اجتماع ۱۵، ۱۶ مئی کو منعقد ہوا۔ ۱۵ مئی کی صبح ۱۰ بجے اجتماع کا افتتاح تلاوت قرآن مجید سے ہوا پھر نظم کے بعد حضرت سیدہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد دستکاری کی نمائش لگائی گئی۔ بہت سی خواتین اور بچیوں نے اس میں حصہ لیا نمائش دیکھنے کے بعد ناصرات اور لجنہ کی کھیلیں ہوئیں۔ جن میں بچیوں اور ممبرات لجنہ نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ سال رواں کی بہترین کھلاڑی سیکرٹری لجنہ امۃ الباری گلزار صاحبہ رہیں

نماز جمعہ و عصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد لجنہ و ناصرات کا دینی معلومات کا پرچہ ہوا۔ رزلٹ یوں رہا

لجنہ۔ اول بشریٰ انور صاحبہ دوم عائشہ صدیقہ صاحبہ سوم مسرت صاحبہ

بڑا گروپ۔ ناصرات۔ اول عزیزہ شاہدہ دوم عزیزہ نبیلہ سوم عزیزہ نورین

چھوٹا گروپ۔ ناصرات۔ اول عزیزہ رضیہ دوم عزیزہ ثمینہ و منورہ سوم عزیزہ کوکب

خصوصی انعام عزیزہ رفیعہ کو دیا گیا۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد پہلے دن کے پروگرام ختم ہوئے۔

دوسرے دن ۱۶ مئی کو صبح ۱۰ بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا نظم کے بعد لجنہ کا اردو تقریری مقابلہ ہوا عنوان تھا "تربیت اولاد" رزلٹ یہ رہا

اول امۃ الباری صاحبہ دوم نصرت جہاں صاحبہ

سوم سعیدہ صاحبہ

اس کے بعد لجنہ کا نظم کا مقابلہ ہوا رزلٹ یہ رہا

اول امۃ الباری صاحبہ و بصیرت اسلام صاحبہ دوم نصرت جہاں صاحبہ

سوم بشریٰ انور صاحبہ

اس کے بعد ناصرات کا تقریر اور نظم کا مقابلہ ہوا

نماز ظہر و عصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد تمام مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ناصرات اور ممبرات لجنہ کو انعامات دیئے گئے

المختصر یہ اجتماع نہایت ہی کامیاب رہا

الحمد للہ

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

"الفضل"
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید میں خواتین کا حصہ

تحریک جدید ایسے عظیم الشان اور عالمگیر تبلیغی نظام پر جب انیس سال گزر چکے اور ایک زمانہ نے اس کے بابرکت نتائج مشاہدہ کئے تو حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء میں فرمایا:-

"اب میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے۔ ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے۔"

اس ارشاد کے پیش نظر جماعت کی خواتین بھی ایسی ہی مخاطب تھیں جیسا کہ سب حضرات سیدہ حضرت ام المتین صاحبہ نے بھی الفضل اور سرکلرز کے ذریعہ جملہ بہنوں کو توجہ دلائی۔ مقام مسرت ہے کہ خواتین کا ایک خاصا حصہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے رہا ہے۔ مگر ابھی خواتین کے طبقہ میں بہت خلاء ہے۔ اسے پُر کرنے کے لئے جو بہنیں کوشاں ہیں وہ ہمارے دلی شکریہ اور دعاؤں کی مستحق ہیں۔

حال ہی میں بندہ نے بعض اضلاع کا دورہ کیا ہے تو خواتین کی طرف سے بھی تعاون حاصل ہوا۔ ربوہ کی بہنیں بھی صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مقامی حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی توجہ سے اس کے لئے کوشاں نظر آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں حسنات دارین سے بہرہ ور فرمائے۔ ربوہ کی ایک تازہ مثال ہماری ایک بہن محترمہ سعیدہ احسن دارالرحمت وسطی ربوہ نے قائم فرمائی ہے۔ جو معاونین خصوصی صف دوم میں ۵۰۵/- روپے وعدہ فرما کر شامل ہوئیں اور اب اس کی ادائیگی فرما کر ہم سب کی خصوصی دعاؤں کی مستحق بن گئی ہیں۔ نیز وہ اپنے بہنوئی مکرم عبدالرشید صاحب درویش مقیم گوجرانوالہ کی کامل شفایابی کے لئے بھی دعا کی ملتجی ہیں۔ قارئین کرام سے اس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ آخر میں درخواست ہے کہ جملہ خواتین تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

پندرہ روزہ تربیتی کلاس ۱۹۸۱ء برائے طالبات

پندرہ روزہ تربیتی کلاس برائے طالبات جامعات و ہم ربوہ ۱۹۸۱ء زیر اہتمام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا امتحان ۱۰۱ طالبات نے دیا۔ ۹۲ طالبات کامیاب ہوئیں ۹ طالبات کامیاب نہ ہو سکیں۔

نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کے نام درج ذیل ہیں:-

اوّل:- مہ جبیں بنت مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم دارالصدر جنوبی نمبر ۱ ۷۰/۶۹۔

دوم:- امۃ الشکور فوزیہ بنت مکرم محمد اسلم صاحب بیگ دارالفضل ۷۰/۶۹

سوم:- کوثر نزہت بنت مکرم [illegible] احمد صاحب دارالضیافت ۷۰/۶۷

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

[illegible] عزیزم عرفان احمد طیب ابن مکرم منور احمد صاحب طیب آف فیروز والہ حال وارد ربوہ [illegible] جلد صاحب [illegible] کے لئے دعا فرمائیں۔

[illegible] خاکسار کو [illegible] عزیزم محمد [illegible] نصل عمر [illegible] کے لئے درخواست [illegible]

[illegible]

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ اور عیدالفطر کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی معرفت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کی متوقع تاریخیں ۲۳، ۲۴، ۲۵ ہیں مگر بہت کم لجنات کی طرف سے چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات موصول ہوا ہے۔ جبکہ گذشتہ سال بھی اس چندہ کی آمد میں بہت کمی رہی تھی۔

براہ کرم تمام لجنات اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دلائیں تاکہ اجتماع کے ابتدائی انتظامات کی طرف توجہ دی جا سکے۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم حافظ عطاء الحق صاحب [illegible] نزد کولبازار ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم منشی عبدالحق صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۸/۲۴ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ جو رقم مرحوم نے میری دی ہوئی رقم سے خریدی تھا۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) مکرم الحاج منیر نور الحق صاحب (۲) مکرم محمد اسحٰق صاحب (۳) عزیزہ بیگم صاحبہ (۴) محمودہ بیگم صاحبہ (۵) عصمت بیگم صاحبہ

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۸/۲۴ [illegible] ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظر دارالقضاء ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

عنوان: سیرت حضرت [illegible]

نقد انعامات: ۲۰۰/- روپے

حجم: [illegible] الفاظ

آخری تاریخ: [illegible] جون [illegible]

شرائط: [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۹۴:-

میں امام توحید احمدی ولد سن سو بھیدی قوم ابن آدم پیشہ طالبعلم عمر ۲۰ سال بیعت ۱۹۶۳ء ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ چالیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- امام توحید احمدی ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:- جاوید احمد جاوید وصیت ۲۲۴۷۱ ناصر ہوسٹل۔ ربوہ

گواہ شد:- مبشر احمد طارق وصیت نمبر ۲۲۸۹۷۔ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۹۵:-

میں مخلص الیاس ولد الیاس صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ قوم انڈونیشین پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت ۱۹۸۰/۲ ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۲/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) جنس مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

(۲) حق مہر ۱۰۰/- روپے جو کہ کافی دیر ہوئی وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سائرہ بی بی زوجہ لال دین صاحب

گواہ شد:- عنایت اللہ صدر جماعت احمدیہ محمود آباد نارم ضلع تھرپارکر وصیت ۲۱۵۸۳

گواہ شد:- قمر الدین ولد فخر الدین صاحب وصیت ۱۶۵۳۹۔

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری عبدالحق صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکرنڈ ضلع نوابشاہ کی والدہ نواب بی بی صاحبہ ۱۵/۸/۸۰ کو فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کا جنازہ موصیہ ہونے کی وجہ سے ربوہ لے جایا گیا۔ ۲۰/۸ کو مسجد مبارک میں پانچ دن کے گیارہ بجے مکرم حکیم خورشید احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ بڑی مہمان نواز، خوش خلق اور سلسلہ کے ساتھ اخلاص رکھنے والی خاتون تھیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(مظفر حسین عباسی)

(انسپکٹر بیت المال آمد نوابشاہ سندھ)

مسل نمبر ۲۴۶۹۶:-

میں سائرہ بی بی ولد لال دین صاحب قوم ہنی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۸۳ء احمدی ساکن محمود آباد نارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۲/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) جنس مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

(۲) حق مہر ۱۰۰/- روپے جو کہ کافی دیر ہوئی وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- لال دین

گواہ شد:- [illegible] محمود آباد نارم ضلع تھرپارکر

گواہ شد:- [illegible] صدر جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع تھرپارکر

گواہ شد:- [illegible] پسر اولاد [illegible] محمود آباد [illegible] تھرپارکر

مسل نمبر ۲۴۶۹۷:-

میں سائرہ بی بی [illegible] لال دین صاحب قوم ہنی پیشہ [illegible] عمر ۵۰ سال بیعت [illegible] احمدی ساکن محمود آباد نارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۲/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) جنس مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

(۲) حق مہر ۱۰۰/- روپے جو کہ کافی دیر ہوئی وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- لال دین

[illegible] محمود آباد نارم ضلع تھرپارکر

گواہ شد:- [illegible] صدر جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع تھرپارکر

گواہ شد:- [illegible] پسر اولاد [illegible] محمود آباد [illegible] تھرپارکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور انور کا خصوصی پیغام

(بقیہ صفحہ اول)

لے جایا گیا۔ جہاں پر ریڈیو والوں نے طلباء اور مشنری صاحب کا انٹرویو ریکارڈ کیا۔ جو کہ بعد میں ریڈیو پر سنایا گیا۔ اس کے علاوہ فریضہ تبلیغ کی عملی مشق کرائی گئی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو دعائیہ خط لکھنے کا طریق بتایا گیا۔ اور ہر طالب علم سے حضور کو ایک ایک خط لکھوایا گیا۔ آخری روز علمی مقابلہ جات ہوئے۔ اور یکم مئی کو نماز مغربہ و عشاء کے بعد ایک عشائیہ دیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی محترم عبداللطیف مقبول صاحب آئی جی پولیس تھے جنہوں نے نہایت مؤثر رنگ میں طلباء کو نصائح کیں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس تربیتی کلاس کے بہترین نتائج برآمد کرے۔ اور اس ملک میں اللہ تعالےٰ کی توحید اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا سب سے اونچا اڑانے کا موجب ہو۔ آمین

حضرت اقدس کی ایک دیرینہ آرزو

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"اس عاجز کا ارادہ ہے کہ اشاعت کے لئے ایک احسن انتظام کیا جائے کہ ممالک ہند و برصغیر پاک و ہند میں ہر جگہ ہماری طرف سے واعظ و مناظر مقرر ہوں اور بندگان خدا کو دعوت حق کریں تا حجت اتمام روئے زمین پر پوری ہو سکے۔ لیکن اس ضعف و قلت کی حالت میں ابھی یہ ارادہ کامل طور پر انجام پذیر نہیں ہو سکتا"

(نشان آسمانی صفحہ ۱۰۴)

حضرت مصلح موعود چندہ وقف جدید کے سلسلہ میں فرماتے ہیں

"اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی ۱۲ روپے سالانہ دے۔ اور جماعت کے چھ لاکھ افراد چندہ دیں تو ۷۲ لاکھ سالانہ آمد ہو جاتی ہے یعنی چھ لاکھ مالیہ دار اور اس میں دس ہزار مبلغ رکھ سکتے ہیں اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک کی کوئی جہت ایسی نہیں رہتی جہاں ہمارے رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ فروری ۱۹۵۸ء)

براہ مکرم ناظمین اضلاع و زعماء انصار اللہ کوشش فرمائیں کہ جماعت احمدیہ کا کوئی فرد بھی اس مالی جہاد میں شمولیت سے محروم نہ رہے

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

موصی صاحبان توجہ فرمائیں

اولاد کے عطایا والدین کے لئے

اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت اقدس سے وعدہ فرمایا تھا کہ "میں تیرے خالص دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا۔"

اس وعدہ کے موافق بعض مخلصین پر اللہ تعالےٰ نے ان کے بچوں کے ذریعہ آسودہ حالی کا دروازہ کھولا ہے۔ بچے اپنے اپنے والدین کو عطایا اور رقوم بھجواتے ہیں۔

ایسے والدین میں سے موصی احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ نظام وصیت مخصوص طور پر ہمارے لئے اللہ تعالےٰ کی جنت کی بنا پر دوسروں سے بڑھ کر نمایاں قربانی کا دروازہ کھولتا ہے۔

موصی صاحبان / موصیات کو تمام ایسے عطایا جو ان کے بچے انہیں بھیجتے ہوں اور وہ ان کی ذات پر یا اس جائیداد پر خرچ ہوتے ہوں جو ان کی ملکیت ہو، انہیں اس آمد پر بہ صدر حصہ آمد ادا کرنا واجب ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو وصیت کے اعلیٰ مقاصد اور تقاضا کو پورا نہیں کرتے۔ ان کے لئے ایسی تمام رقوم پر حصہ آمد ادا کرنا لازمی اور واجب ہے۔

امراء کرام / صدر صاحبان جماعت۔ صدر صاحبان مجالس موصیان / سیکرٹریان وصایا اور سیکرٹریان مال کا فرض ہے کہ وہ ایسے عطایا پر موصیان سے حصہ آمد وصول کریں۔

(نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

تشریف لائیں پر

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

بالتصویر لٹریچر

تصویری کارڈ فی سیٹ ۱۰۰/-

شوکت اسلام "

نصرت اسلام "

عبدالمالک ۱۱۵ - علامہ اقبال روڈ لاہور

یا ربوہ کے کتب فروشوں سے خرید فرمائیں

حیوانات

آپ کی دولت مویشی بیماریوں سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کے لئے اپنی نوعیت کا واحد رسالہ

کیوریٹو میٹریا میڈیکا ۵۰/- روپے

ڈاک محصول علیحدہ منگوائیے

کیوریٹو میڈیسن ڈاکٹر رجسٹرڈ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۰

نہایت کی اعلیٰ پروڈکٹس

دیرینہ خادم

مشہور دوا خانہ رجسٹرڈ

(سابق میسرز حکیم نظام خان اینڈ سنز)

- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
- ربوہ بالمقابل ایوان محمود
- کراچی ۹۲۹/ج طارق روڈ

بیڈ شیٹ برائے فروخت

میرے پاس چند سیکنڈ ہینڈ ٹیلیویژن (جاپان اسمبلڈ) بہترین کنڈیشن میں برائے فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند فوری رجوع کریں۔

المشتہر: قسیم احمد پوپرائیٹر نیو ڈان ٹی وی سنٹر طارق منزل محلہ دارالبرکات ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۵۱